تصنیف

المتوفی
۱۹۸۷ء

ترجمہ

ناشر: ادارہ ترجمان السنۃ لاہور پاکستان

کیا شیعہ ختمِ نبوّت کے منکر ہیں ؟

عطاء الرحمٰن ثاقب

شیعہ اور عقیدۂ ختمِ نبوّت

عقیدۂ ختم نبوت پہ ایمان کے بغیر کوئی شخص مسلمان نہیں کہلا سکتا، اللہ تعالےٰ کا شکر ہے کہ پاکستان میں قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا جا چکا ہے اور ان کی سرگرمیوں پر بھی ایک حدتک پابندی عائد کر دی گئی ہے۔

قادیانی ختم نبوت کے منکر ہیں ان کے نزدیک سلسلہ نبوت منقطع نہیں ہوا بلکہ وہ جاری وساری ہے اگرچہ وہ ظلی و بروزی کی تقسیم کرتے ہیں تاہم اس تقسیم کا کتاب وسنّت میں کوئی وجود نہیں۔

قادیانیوں سے بھی پہلے جس مکتبۂ فکر نے "امامت" کے نام پہ ختم نبوت کا انکار کیا وہ شیعہ مکتبۂ فکر ہے۔ ان کے نزدیک "امامت" کا وہی مفہوم ہے جو مسلمانوں کے نزدیک "نبوت" کا ہے۔ میں نے اس انتہائی نازک اور حساس موضوع پر قلم کو جنبش نہیں دی تا وقتیکہ میں نے علامہ ظہیر شہید کی تصنیفات کے علاوہ خود شیعہ مراجع و مصادر کا بغور مطالعہ نہیں کر لیا۔ مختلف شیعی کتب کے مطالعہ کے بعد جب میرے پاس دلائل و براہین کی اتنی بڑی تعداد جمع ہو گئی جن پر ایک ایسی عمارت ایستادہ کی جا سکے کہ جس میں بیٹھے ہوئے حریف کو دلائل کے سامنے سرِ تسلیم خم کیے بغیر کوئی چارۂ کار اور راہِ فرار نہ ہو تب میں نے اللہ کے فضل سے اس موضوع پہ اپنی قلم کو حرکت دینے کی جسارت،

جدید نظرِ ثانی و تصحیح شدہ ایڈیشن

ادیانِ باطلہ اور صراطِ مستقیم

پسند فرمودہ

حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب دامت برکاتہم العالیہ

شیخ الحدیث حضرت اقدس

مفتی محمد نعیم صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ

مدیر الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

بیت الاشاعت کراچی

غلام حسین نجفی نے لکھا ہے:

"حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی افضلیت بعد النبی کا منکر کافر ہے۔"[1]

(اسی طرح اور بھی بہت سی باتیں امامت کے بارے میں موجود ہیں)

جواب: مسئلہ اِمامت کے بارے میں اہل سنت والجماعت فرماتے ہیں کہ یہ عقیدہ بھی کفر ہے۔

اس مسئلہ میں استاد محترم مفتی اعظم پاکستان مفتی ولی حسن صاحب ٹونکی رحمہ اللہ تعالیٰ فتویٰ تحریر فرماتے ہیں۔[2]

دور صحابہ سے آج تک امت کا اجماع ہے کہ نبی کریم ﷺ آخری نبی ہیں آپ ﷺ کے بعد کوئی نیا نبی پیدا نہ ہو گا لہذا خصوصیات نبوت وحی شریعت و عصمت وغیرہ قیامت تک بند ہیں۔

مگر یہ شیعہ لوگ اگرچہ برملا عقیدۂ ختم نبوت کے انکار کی جرأت نہیں کرتے مگر درپردہ یہ لوگ اجراء نبوت کے قائل ہیں کیونکہ ان کا عقیدہ امامت انکار ختم نبوت کو مستلزم ہے لہذا یہ لوگ درحقیقت تقیہ کی وجہ سے اپنے اماموں کے لئے نبی کے استعمال کرنے سے تو گریز کرتے ہیں مگر درحقیقت یہ لوگ اپنے ائمہ کے لئے خصوصیات نبوت ثابت کرتے ہیں یعنی اپنے ائمہ کو منصوص اور خدا مفہوم اور ان کے پاس وحی و شریعت آنے کے قائل ہیں نیز ان کو احکام شریعت کو منسوخ کرنے کا اختیار بھی دیتے ہیں بلکہ روح اللہ خمینی کی تحریر کے مطابق ان کے ائمہ درجۂ الوہیت تک پہنچے ہوئے ہیں یہ تو سراسر کفر و شرک ہے روح اللہ خمینی نے اپنی کتاب "الحکومۃ الاسلامیہ" میں خامہ فرسائی کی ہے کہ:

---

(۱) تحفۂ حنفیہ: ص ۱۷ (غلام حسین نجفی) مزید وضاحت شیعہ سنی اختلافات اور صراط مستقیم۔ اور تاریخی دستاویز وغیرہ کتب میں دیکھی جاسکتی ہے۔ جس میں تمام اصل کتب کے عکس ہے، سرورق کتاب کے درج ہیں۔

(۲) اس فتویٰ پر تمام دنیا کے علماء نے تصدیق وتوثیق فرمائی تھی۔

علمائے دیوبند کی کفریہ اور متضاد عبارات سے متعلق

دیوبندیوں سے لاجواب سوالات

مرتبہ : محمد نعیم اللہ خاں قادری
بی ایس سی۔ بی ایڈ
ایم اے اردو۔ پنجابی۔ تاریخ

ناشر: فیضان مدینہ پبلیکیشنز جامع مسجد عمر روڈ کاموکی

(ب) ڈاکٹر صاحب اپنے حلقہ میں نہ صرف علامہ بلکہ مؤرخ و متکلم اور مناظر بھی مانے جاتے ہیں۔ اس عبارت میں ڈاکٹر صاحب نے تسلیم فرمالیا کہ ممتنع بالذات تحت القدرۃ نہیں ہوتا اور جملہ اہل سنت و جماعت یعنی تمام مفسرین کرام وغیرہ جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی نظیر کو محال بالذات مانتے ہیں جو کہ تحتِ قدرت نہیں تو قدرتِ خداوندی کو چیلنج کیسا ؟

(ج) ڈاکٹر صاحب تسلیم کرتے ہیں کہ اہل سنت حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی نظیر ممتنع بالذات مانتے ہیں اور اسی پر انہوں نے بحث بھی کی ہے کہ ممتنع بالذات دائرۂ امکان سے باہر ہے۔ لہٰذا حضور کو جب تک ممکن بالذات نہ مانا جائے اُن پر مخلوق کا اطلاق نہیں ہوگا۔

لامحالہ ان کے خود ساختہ اصول و قواعد بھی اسی جانب ہوں گے کہ جو چیز دائرہ امکان میں نہیں وہ دائرہ وجوب میں ہوگی۔ اب سلف صالحین پر الزام تو اتنی یہ ہوتی کہ تمام مفسرین کرام اہل سنت حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی نظیر کو ممتنع بالذات مانتے ہیں جیسا کہ سابقہ سطور میں ٹھوس دلائل سے ثابت کیا جا چکا ہے تو علامہ صاحب کے ان فرضی اصول و قواعد کے مطابق لازم آئے گا کہ یہ سلف صالحین (معاذ اللہ) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو واجب الوجود مانتے ہیں۔ نعوذ باللہ من شرور انفسنا۔

ختمِ نبوّت کا انکار ممکن ہے ڈاکٹر صاحب کہہ دیں کہ ہم حضور کی نظیر کو جو محال کہتے ہیں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وقوع محال ہے امکان محال نہیں۔ جواباً گزارش ہے کہ اس طرح بھی ختمِ نبوّت کا انکار لازم آتا ہے ڈاکٹر صاحب کی یہ عبارت ملاحظہ فرمائیے :-

"یہ بات دلائل قطعیہ سے ثابت ہے کہ حضور کی نظیر ہرگز نہ ہوگی،

اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو اُسکے اور تمام دجالوں کے شر سے پناہ دے دوسرا فرقہ وہابیہ
امثالیہ (یعنی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے چھ یا سات مثل موجود ماننے والے) اور
خواتمیہ (یعنی نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سوا طبقات زمین میں چھ خاتم النبیین موجود جاننے
والے) اور ہم سابق میں انکے احوال واقوال اور یہ گروہ تھے اور نہ رہے بیان کر چکے ہیں اور
وہ کئی قسم ہیں ایک امیریہ امیر حسن و امیر احمد سہسوانیوں کی طرف منسوب اور نذیریہ نذیر حسین
دہلوی کی طرف منسوب اور قاسمیہ قاسم نانوتوی کی طرف منسوب جسکی تحذیر الناس ہے اور
اُس نے اپنے اس رسالہ میں کہا ہے بلکہ بالفرض آپ کے زمانہ میں بھی کہیں اور کوئی نبی ہو جب
بھی آپکا خاتم ہونا بدستور باقی رہتا ہے بلکہ اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی بھی کوئی نبی پیدا ہو تو بھی خاتمیت
محمدی میں کچھ فرق نہ آئیگا عوام کے خیال میں تو رسول اللہ کا خاتم ہونا بایں معنی ہے کہ آپ سب میں آخر
نبی ہیں مگر اہل فہم پر روشن کہ تقدم یا تاخر زمانہ میں بالذات کچھ فضیلت نہیں الخ حالانکہ فتاویٰ تتمہ اور
الاشباہ والنظائر وغیرہا میں تصریح فرمائی کہ اگر محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو سب سے پچھلا نبی نہ جانے
تو مسلمان نہیں اسلیے کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا آخر الانبیا ہونا سب انبیاء سے زمانہ
میں پچھلا ہونا ضروریات دین سے ہے اور یہ وہی نانوتوی ہے جسے محمد علی کانپوری ناظم ندوہ نے
حکیم امت محمدیہ کا لقب دیا پاکی ہو اُسے جو دلوں اور آنکھوں کو پلٹ دیتا ہے ولا حول ولا قوۃ الا باللہ
العلی العظیم تو یہ سرکش شیطان کے چیلے اگرچہ اس مصیبت عظمیٰ میں سب شریک ہیں اپنی مختلف
رایوں میں پھوٹے ہوئے ہیں جو شیطان فریب کی راہ سے انکے دلوں میں ڈالتا ہے اور ان کی
تفصیل متعدد رسالوں میں ہو چکی تیسرا فرقہ وہابیہ کذابیہ رشید احمد گنگوہی کے پیرو پہلے تو اس
نے اپنے پیر طائفہ اسمٰعیل دہلوی کے اتباع سے اللہ عزوجل پر یہ افترا باندھا کہ اُس کا
جھوٹا ہونا بھی ممکن ہے اور میں نے اُس کا یہ بیہودہ کہنا ایک مستقل کتاب میں رد کیا جس کا
نام سبحٰن السبوح عن عیب کذب مقبوح رکھا اور میں نے یہ کتاب بذریعہ رجسٹری اسکی

طرف اور اُسکے بھی اور بذریعہ ڈاک

حصہ اوّل:

تبلیغی جماعت پر اعتراضات اور

مولانا زکریا صاحب کے جوابات

تجزیہ اور تعاقب کی کسوٹی پر

حصہ دوم:

تبلیغی جماعت

قرآن وحدیث کی کسوٹی پر

تالیف:

مولانا عطاء اللہ ڈیروی

ابوالوفاء محمد طارق عادل خان

معلومات ورابطہ:

http://www.quransunnah.com

mtak32@yahoo.com

اور غیر اسلامی عقائد کی تشہیر بذریعہ حکایات عام کرنے میں تبلیغی جماعت اور اسکا نصاب پیش پیش ہیں۔

تبلیغی جماعت میں کچھ خوبیاں اوراچھی باتیں بھی ہیں لیکن معلوم ہونا چاہیے کہ ان اچھی باتوں کو برباد کردینے کے لئے محض ایک غلط عقیدہ ہی کافی ہے جبکہ تبلیغی اوردیوبندی جماعت کے بہت سے عقائد باطل ہیں جن کی مکمل تفصیل آپ ہماری کتاب میں دیکھ سکتے ہیں نیز کیا آپ بتاسکتے ہیں کہ دنیامیں کوئی ایک بھی ایسی مذہبی جماعت ہے جس میں سرے سے کوئی خوبی ہی نہ ہومثلاً ہندو ،یہودی یاعیسائی مذاہب میں بھی بہت سی خوبیاں موجود ہیں کیا آپ انکی ان خوبیوں کی بناپران مذاہب کی تعریف کریں گےاوران میں شامل ہونا چاہیں گے ،درحقیقت ہماری عوام عقیدے کی اہمیت اورضرورت کواکثر و بیشتر سمجھنے سے قاصر ہوتے ہیں اس لئے وہ تبلیغی جماعت کی ظاہری چلت پھرت اورقربانیوں سے متاثر ہوکراس جماعت کی حمایت اورتائید میں لگ جاتے ہیں اس مسئلہ کوآپ اس طرح سمجھیں کہ قادیانیوں کا آخر کیا قصور تھا کہ انھیں ملت اسلامیہ سے خارج قرار دیا گیا،کیاوہ نماز سے انکاری تھے یاروزہ اورزکواۃ کے منکر تھے یاکسی اوراسلامی شعار کے تارک تھے ،صاف ظاہر ہے کہ نہیں بلکہ بات صرف اتنی تھی کہ وہ ایک اسلامی عقیدہ ختم نبوت کےانکاری تھےاس لئے وہ ملت مسلمہ سے خارج قراردیئے گئے جبکہ تبلیغی اوردیوبندی جماعت کے اکابرین عقیدہ توحید میں بھی صحابہ کرام کے عقیدہ کے خلاف عقیدہ رکھتے ہیں اس اعتبار سے یہ لوگ قادیانیوں سے بھی زیادہ بڑے مجرم ہیں کیونکہ عقیدہ توحید عقیدہ ختم نبوت سے بھی زیادہ اہم اوراولین ہے اور ہماراتبلیغی جماعت سے بنیادی اختلاف بھی یہی ہے یعنی اگر یہ لوگ اپنے عقائد درست کرلیں اوراپنے تبلیغی نصاب کی اصلاح کرلیں نیز تبلیغ کے طریقہ کار کوسنت کے مطابق بنالیں تو ہماراان سے کوئی اختلاف نہیں ہے۔